وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	وَالْمَسْكَنَةُ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اور ڈال دی گئی	ان پر	ذِلّت	اور محتاجی	اور وہ لوٹے	غضب کے ساتھ	اللہ کے،

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
یہ اِس لیے ہوا کہ	وہ انکار کرتے تھے	اللہ کی آیتوں کا	اور نبیوں کو قتل کرتے تھے

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ	بِمَا عَصَوْا	وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾
بغیر حق کے،	یہ	اِس لیے ہوا کہ اُنھوں نے نافرمانی کی	اور وہ حد سے بڑھتے تھے۔

مختصر شرح

- وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ...: بنی اسرائیل نے موسٰی علیہ السلام کے ساتھ بد تمیزی کی، نہ صرف یہ کہ اللہ کے احکام کو توڑا بلکہ ان کو کمتر سمجھا، تو اللہ تعالیٰ نے بھی ان کو ذلیل کر دیا اور ان پر محتاجی ڈال دی۔
- اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص اللہ اور رسول کے احکامات کو کمتر سمجھتا ہے تو اللہ اس کو ذلیل کر دیتا ہے۔
- ذلت و اہانت: یعنی طاقت و اقتدار ہونے کے باوجود لوگوں کی نظروں میں ذلیل اور بے عزت رہنا۔ مصیبت و آفت یعنی دولت و سلطنت کے باوجود اور ظاہر میں مالدار نظر آنے کے باوجود دل میں ہمیشہ بے چینی و بے قراری رہے۔
- سَخَط: یہ غَضَب کی پہلی سیڑھی ہے۔ نبی ﷺ نے ہمیں اللہ کی ناراضگی (سَخَط) سے بچنے کے لیے یہ دعا سکھائی ہے: اَللّٰهُمَّ أَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ، أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ۔ ”اے اللہ! میں آپ کی رضا مانگتا ہوں آپ کے غصہ کے بدلہ میں، آپ سے معافی مانگتا ہوں آپ کی سزا کے بدلہ میں۔ میں آپ کی حمد و تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ایسا ہی ہے جیسی تو نے خود اپنی تعریف کی“۔ (مسلم: 486)
- عام طور پر پڑھی جانے والی ایک اور دعا: ”اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ“۔
- اللہ نے انہیں سزا دی، کیونکہ وہ:
  1. اللہ کی نشانیوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔
  2. نبیوں کو قتل کرتے تھے۔ گویا سب سے بہترین انسانوں کی نصیحتوں کو سننا بھی نہیں چاہتے تھے۔
- یہ دونوں چیزیں اس لیے شروع ہوئیں کہ وہ:
  - اللہ اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کرتے تھے۔
  - اللہ کی قائم کردہ حدود سے تجاوز کرتے تھے۔
- اس سے یہ معلوم ہوا کہ انسان اگر گناہوں کے بعد فوری توبہ نہ کرے تو وہ گناہوں میں بڑھتا چلا جاتا ہے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسباق، دعائیں اور پلانس بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- بنی اسرائیل کے برے لوگوں کو ذلت آمیز اور دردناک سزا دی گئی۔
- یہ سب ان کے مسلسل برے رویے کی وجہ سے ہوا، جیسے اللہ کی نشانیوں کو جھٹلانا اور اللہ کے پیغمبروں کو قتل کرنا۔
- ان سب کی ابتدا اللہ کی نافرمانی اور حد سے بڑھنے کی وجہ سے ہوئی۔

دعا: اے اللہ ! میری مدد فرما کہ میں اسلام کی خدمت کرنے والوں کی عزت کروں ۔

پلان: میں قرآن و حدیث کا مطالعہ کر کے ان سزاؤں کو یاد رکھنے کی کوشش کروں گا جو اللہ نے نافرمان لوگوں کو دی ہیں۔

اسماء اور افعال

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
اٰيَة	اٰيَات	نشانی
نَبِيّ	نَبِيُّوْن، نَبِيِّيْن، أَنْبِيَاء	نبی

افعال: نیچے دیے گئے افعال کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

تکرار	مادہ اور کوڈ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
58	ض ر ب ضر	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ	ضَارِب	مَضْرُوْب	ضَرْب	مارنا
23	غ ض ب س	غَضِبَ	يَغْضَبُ	اِغْضَبْ	غَاضِب	مَغْضُوْب	غَضَب	غصہ ہونا
461	ك ف ر ذ	كَفَرَ	يَكْفُرُ	اُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	انکار کرنا
93	ق ت ل ذ	قَتَلَ	يَقْتُلُ	اُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
6	ب و أ قا	بَاءَ	يَبُوْءُ	بُؤْ	باءٍ	–	بَوَاء	لوٹنا
11	ذ ل ل ضد	ذَلَّ	يَذِلُّ	اِذْلِلْ	ذَلِيْل	–	ذِلَّة	ذلیل ہونا
32	ع ص ي هد	عَصٰى	يَعْصِيْ	اِعْصِ	عَاصٍ	مَعْصِيّ	عِصْيَان	نافرمانی کرنا